بیقراری جناب صغراؑ

مولا کے دل سے پوچھئے فرقت کے داغ کو ۔۔۔ آقا کے دل سے پوچھئے فرقت کے داغ کو
دکھیا کے دل سے پوچھئے فرقت کے داغ کو ۔۔۔ صغراؑ کے دل سے پوچھئے فرقت کے داغ کو

پردیس میں حسینؑ نے بستی بسائی ہے
بابا میں اور بیٹی میں ہے ہے جدائی ہے

شبیرؑ رو رہے ہیں بہت دل اُداس ہے ۔۔۔ صغراؑ سے ہائے شہ کو نہ ملنے کی آس ہے
بیمار بیٹی دور بہت موت پاس ہے ۔۔۔ دیدار دیکھنے سے بھی سرور کو یاس ہے

شہ کو یقین ہے کہ نہ ملنے کو جائینگے
شبیرؑ خوں بہائینگے اور سر کٹائینگے

صغراؑ کا دل اداس ہے کنبہ سفر میں ہے ۔۔۔ ملنے کی اس کو آس ہے کنبہ سفر میں ہے
کچھ خوف کچھ ہراس ہے کنبہ سفر میں ہے ۔۔۔ بربادی اب تو پاس ہے کنبہ سفر میں ہے

کہتی ہے چھوڑ کر مجھے سارے چلے گئے
سب میری زندگی کے سہارے چلے گئے

بیٹی نثار اے میرے بابا بلائیے ۔۔۔ پُرنور چہرہ اپنا وہ مجھ کو دکھائیے
فرقت میں اب زیادہ نہ مجھ کو رُلائیے ۔۔۔ بابا اب آئیے میرے بابا اب آئیے

ویران گھر نظر میں ہے اور لب پہ جان ہے
اور درد بھی جگر میں ہے اور لب پہ جان ہے

دل صبح وشام رہتا ہے مغموم کیا کروں　　دیدار سے بہن ہے یہ محروم کیا کروں
آتا ہے یاد اصغرؑ معصوم کیا کروں　　کس وقت وہ ملے گا نہ معلوم کیا کروں
بھائی کو اپنے جھولا جھلانے ترستی ہوں
معصوم کو گلے سے لگانے ترستی ہوں

کس وقت بابا بھیا کی شادی رچاؤ گے　　اکبرؑ کو کب مدینہ میں دولھا بناؤ گے
کس وقت سہرا بھائی کو بابا پہناؤ گے　　کس دم بہن کو بھائی کا سہرا دکھاؤ گے
مرتی ہے بیٹی اس کو جِلادو تو خوب ہے
بھائی کا سہرا مجھ کو دکھادو تو خوب ہے

سینہ میں اب تو دم میرا گھٹتا ہے بابا جاں　　وہ داغ ہے کلیجہ بھی دکھتا ہے بابا جاں
اب چین مرے قلب سے چھٹتا ہے بابا جاں　　ہوں جاں بلب میں دم میرا رکتا ہے بابا جا
آجاؤ جلد بیٹی زمانہ سے جاتی ہے
ہر سمت ہائے کیسی اداسی یہ چھاتی ہے

میں مر رہی ہوں رحم تو اب کھاؤ بابا جاں　　دیدار آخری مجھے دکھلاؤ بابا جاں
تسکین مرتی بیٹی کو سنواؤ بابا جاں　　لاشہ اُٹھانے بیٹی کا آجاؤ بابا جاں
آؤ گے تم تو چین سے یہ جان جائیگی
ورنہ تمہاری یاد میرا دل دُکھائیگی

www.emarsiya.com

بس منتظر رہے گا جنازہ مریضہ کا　　کاندھے پہ تم اُٹھانا جنازہ مریضہ کا
یوں شان سے اُٹھے گا جنازہ مریضہ کا　　احسان مند ہوگا جنازہ مریضہ کا

پیوند قبر ہوؤں میں سایہ میں آپ کے
مٹی ملے گی بیٹی کو ہاتھوں سے باپ کے

ہاتھوں سے اپنے قبر میں مجھکو سلایئے　　تلقین میرے لاشہ کو بابا سنایئے
تربت مریض بیٹی کی آکر بنایئے　　تربت پہ میری اشکوں کی چادر چڑھایئے

رکھو گے یاد درد بھرا سانحہ میرا
اے بابا ہاتھ اُٹھا کے پڑھو فاتحہ میرا

مدحت امام کہتے تھے ہم مارے جائینگے　　اے میری بیٹی ملنے نہ ہم آنے پائینگے
دو دن کے پیاسے ہونگے اور خوں بہائینگے　　سجدہ میں کبریا کے یہ سر کو کٹائینگے

سنکر ہمارا مرنا اے دکھیا نہ روئیو
صغراؑ نہ روئیو میری صغراؑ نہ روئیو

www.emarsiya.com